37886-رمضان المبارک میں سارا دن سوئے رہنا

سوال

اگر انسان رمضان میں سحری کھانے اور فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سو جائے اور ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد عصر تک اور عصر کے بعد افطاری تک سوتا رہے تو کیا اس کا روزہ صحیح ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں اس کا روزہ صحیح ہے ۔

علماء کرام کا اجماع ہے کہ جب روزہ دار دن میں بیدار ہو چاہے لحظہ ہی تو اس کا روزہ صحیح ہے ، لیکن اگر وہ بیدار نہ ہو بلکہ سارا دن ہی سویا رہے تو جمہور علماء کرام کے ہاں روزہ صحیح ہے کیونکہ نیند روزے کے منافی نہیں اس سے کلی طور پر احساس ختم نہیں ہوتا بلکہ جب بھی اسے متنبہ کیا جائے وہ انتباہ کر لیتا ہے ۔

دیکھیں : المجموع (346/6) اور المغنی ابن قدامۃ (344/4) ۔

اللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی) سے یہی سوال کیا گیا تو اس کا جواب تھا :

اگر تو معاملہ اسی طرح ہو جیسا کہ بیان کیا گیا ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے ، لیکن سارے دن مسلسل سوئے رہنا روزے دار کی زیادتی ہے اور پھر خاص کر رمضان المبارک کے مبارک مہینہ میں ، جو کہ ایک شرف و قدر والا مہینہ ہے چاہیے تو یہ کہ مسلمان اس کے اوقات سے مستفید ہو اور قرآن مجید کی تلاوت کرے اور روزی تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ علم شرعی بھی حاصل کرے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (212/10) ۔

ذیل میں ہم روزے دار اور دوسروں کے لیے شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کی وصیت نقل کرتے ہیں تا کہ وہ رمضان کے اوقات سے مستفید ہوں اور سونے میں ہی مگن نہ رہیں انہوں نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا :

دن اور رات کے کسی بھی اوقات میں نیند کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن جب سونے میں کسی واجب کام کے ضائع ہونے یا پھر کسی حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو تو پھر سونا صحیح نہیں ، مسلمان چاہے وہ روزہ دار ہو یا روزہ کے بغیر کے لیے مشروع ہے رات نہ جاگے اور جلد سو جائے اور آسانی سے جتنا قیام اللیل کر سکتا ہے کرے ۔

پھر اگر تو رمضان کا مہینہ ہو تو سحری کے لیے اٹھے کیونکہ سحری کھانا سنت مؤکدہ ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے) متفق علیہ ۔

اور ایک حدیث میں کچھ اس طرح فرمایا :

(ہمارے اوراہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق صرف سحری کھانے کا ہے) صحیح مسلم ۔

اوراسی طرح روزے داراوردوسروں پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرے اوراس کے اوقات میں سونے وغیرہ سے پرہیز کرے ، اوراسی طرح یہ بھی واجب ہے کہ وہ سب حکومتی یا دوسرے کام اس کے اوقات میں ہی نپٹائے اوراس کے اوقات میں سونا نہیں چاہیئے ۔

اوراسی طرح ان کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ حلال روزی تلاش کرے تاکہ اپنی اور گھر والوں کی کفالت کرسکے اور روزی کا وقت سونے وغیرہ میں ہی صرف نہ کردے ۔

خلاصہ یہ ہے کہ : میری سب روزے داراوردوسرے مردوں و عورتوں کو یہ نصیحت ہے کہ وہ سب حالات میں اللہ تعالی کا تقوی اورڈراختیار کریں ، اورا پنے واجبات کی اس کے اوقات میں جس طرح مشروع ہیں کی ادائیگی کی پابندی کریں ، اورہر اس چیز سے بچیں جوانہیں ان سے مشغول کردے چاہے وہ نیند ہویا کوئی اورمباح کام ، لیکن اگروہ ان اوقات میں معاصی کے اندر مشغول رہے تویہ بہت ہی بڑااور عظیم جرم ہے ۔

اللہ تعالی مسلمانوں کی حالت کی اصلاح فرمائے ، اورانہیں دین پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اوردین حق پر ثابت قدم رکھے ، اوران کے حکمرانوں اورقائدوں کی اصلاح فرمائے بلاشبہ وہ جودوسخا کا مالک ہے ۔

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز(156/4) ۔

واللہ اعلم.